رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵
ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللہ اکبر

الفضل
قادیان
روزنامہ

THE DAILY
ALFAZLQADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند
قیمت فی پرچہ ایک آنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | ۲ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۱۰ اگست ۱۹۳۷ء | نمبر ۱۸۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ اگست۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸½ شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلِ خدا اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے رو بصحت ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دُعا فرمائیں۔

جناب مولوی عبد المغنی خاں صاحب ناظر دعوت و تبلیغ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ تشریف لے گئے ہیں۔

آج ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب بی اے نے اپنے لڑکے بشارت احمد صاحب کے ولیمہ کی دعوت میں چند اصحاب کو مدعو کیا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

موجودہ پُرفتن ایام میں جماعت کو ایک اہم ہدایت

"میں اُس جوش اور اشتعالِ طبع کو خوب جانتا ہوں۔ کہ جو انسان کو اس حالت میں پیدا ہوتا ہے۔ کہ جبکہ نہ صرف اس کو گالیاں دی جاتی ہیں۔ بلکہ اس کے رسول اور پیشوا اور امام کو توہین اور تحقیر کے الفاظ سے یاد کیا جاتا ہے۔ اور سخت اور غضب پیدا کرنے والے الفاظ سُنائے جاتے ہیں۔ لیکن میں کہتا ہوں۔ کہ اگر تم ان گالیوں اور بدزبانیوں پر صبر نہ کرو۔ تو پھر تم میں اور دوسرے لوگوں میں کیا فرق ہوگا۔ اور یہ کوئی ایسی بات نہیں کہ تمہارے ساتھ ہوئی۔ اور پہلے کسی سے نہیں ہوئی۔ ہر ایک سچا سلسلہ جو دُنیا میں قائم ہوا۔ ضرور دُنیا نے اس سے دُشمنی کی ہے۔ سو چونکہ تم سچائی کے وارث ہو۔ ضرور ہے۔ کہ تم سے بھی دُشمنی کریں۔ سو خبردار رہو۔ نفسانیت تم پر غالب نہ آئے۔ ہر ایک سختی کی برداشت کرو۔ ہر ایک گالی کا نرمی سے جواب دو۔ تا آسمان پر تمہارے لئے اجر لکھا جائے۔" (نسیم دعوت صفحہ ۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا نہایت ضروری اعلان

احمدی احباب کے نام

قادیان ۸ اگست۔ آج حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے حسب ذیل اعلان شائع ہوا ہے۔

احباب جماعت احمدیہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ باوجود اس کے کہ متواتر دوستوں کو قانون کے اندر رہتے ہوئے اپنے حقوق کی حفاظت کی تعلیم دی جاتی ہے۔ بعض لوگ اس ہدائت کو بھول جاتے ہیں۔ اس لئے میں اعلان کرتا ہوں کہ اگر کسی احمدی کی نسبت ثابت ہوا کہ وہ فساد کرتا یا اس میں شامل ہوتا ہے۔ تو اسے جماعت سے خارج کر دیا جائے گا۔ کل جو واقعہ رونما ہوا ہے۔ چونکہ اب تک ہمیں معلوم نہیں۔ کہ اس میں کس کا قصور ہے اسکے متعلق عدالتی کارروائی سے پہلے میں کوئی کارروائی نہیں کرنی چاہتا۔ لیکن آئندہ کے لئے دوستوں کو پھر ہدائت کر دینی چاہتا ہوں۔ کہ وہ اپنے نفسوں کو پوری طرح قابو میں رکھیں۔ اور انتہائی اشتعال کے وقت بھی اپنے جذبات کو دبائے رکھیں۔ انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ نے بعض ایسے راستے کھلے رکھے ہیں۔ کہ وہ قانون کے اندر رہتے ہوئے بھی اپنے حقوق کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ صرف زیادہ محنت اور زیادہ قربانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور جو شخص زیادہ قربانی سے دریغ کر کے اپنے نفس سے مجبور ہو جاتا ہے۔ وہ سلسلہ کے لئے نیک نامی کا موجب نہیں ہو سکتا۔

غرض سب دوستوں کو آگاہ رہنا چاہیئے۔ کہ وہ فساد سے بچتے رہیں۔ اور اگر دل میں غصہ پیدا ہو تو استغفار کریں دعا کریں۔ اور تبلیغ کے لئے ادھر ادھر چلے جائیں۔ اور خود کبھی کسی پر حملہ نہ کریں۔ خواہ وہ کتنا ہی اشتعال دلائے۔ اور اگر کوئی ان پر حملہ کرے۔ تو بھی ان کو پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ بغیر مجبوری کے دفاع بھی نہ کریں۔ بلکہ اس جگہ سے ہٹ جائیں۔ اور ظالم کو خود اس کے ظلم کا شکار ہونے دیں؛

خاکسار۔ میرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

مصری پارٹی کی بربریت کا ایک اور مظاہرہ

قادیان ۸ اگست۔ سنا گیا ہے کہ کل قریباً پانچ بجے شام فخر الدین ملتانی حکیم عبد العزیز اور بشیر احمد پسر شیخ مصری نیا بازار متصل چوکی پولیس میں لاٹھیوں سے مسلح ہو کر اور احمدیوں کو دیکھ کر دانستہ انہیں اشتعال دلانے کے لئے لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہتے ہوئے گزرے۔ وہاں عزیز احمد قلعی گر جس کے متعلق فخر الدین کو یہ شکائت تھی۔ کہ وہ اس کے مکان کے سامنے پہرہ دیتے ہوئے برہنہ ہو گیا تھا۔ بازار میں سے گزر رہا تھا۔ انہوں نے یہ کہکر کہ یہی وہ ہے عزیز احمد قلعی گر کو مارنا شروع کر دیا۔ اس پر عزیز احمد نے خود حفاظتی کا پہلو اختیار کرتے ہوئے ان پر حملہ کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ فخر الدین۔ عبد العزیز اور عزیز احمد قلعی گر تینوں کو چوٹیں آئیں۔ معاملہ پولیس کے ہاتھ میں ہے جو تفتیش کر رہی ہے

قادیان میں ایک ہفتہ کے لئے

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

قادیان ۸ اگست۔ مجسٹریٹ صاحب علاقہ بٹالہ نے ایک اعلان انگریزی میں مختلف مقامات پر چسپاں کرایا۔ جس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

حکم زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری اہالیٔ قادیان اور قادیان آنے والے بیرونی مسافروں کے لئے

ہرگاہ کہ میں جے۔ ایس۔ اُپل ریذیڈنٹ مجسٹریٹ بٹالہ جسے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور نے زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری احکام جاری کرنے کے لئے باضابطہ اختیارات تفویض کئے ہیں۔ یہ یقین کرنے کے لئے وجوہ پاتا ہوں۔ کہ ایک اشد ضرورت پیدا ہو گئی ہے۔ اور اس دفعہ کے ماتحت اقدام کرنے کے کافی وجوہ موجود ہیں۔ اور نقص امن کو روکنے کے لئے فوری اقدام کرنے کی ضرورت لاحق ہے۔ کیونکہ قادیان کے مختلف فرقوں کے درمیان تعلقات کشیدہ ہیں۔ لہذا میں ان اختیارات کی بنا پر جو زیر دفعہ ۱۴۴ مجھے دیئے گئے ہیں۔ اس اعلان کے ذریعہ حکم دیتا ہوں۔ کہ اس حکم کی تاریخ سے ایک ہفتہ کے اندر

(ا) سمال ٹاؤن کمیٹی قادیان کی حدود اور قادیان کے اردگرد آدھ میل کے احاطہ کے اندر میری اجازت کے بغیر نہ کوئی جلوس نکالا جائے۔ اور نہ کوئی پبلک جلسہ کیا جائے (ب) میری اجازت کے بغیر کوئی ایسی چیز شائع نہ کی جائے۔ اور نہ کوئی پوسٹر یا ہینڈ بل نوٹس بورڈوں پر چسپاں یا تقسیم کئے جائیں۔ اور نہ کوئی اور ایسی حرکت کی جائے جس سے رقبہ مذکورہ (ا) کے اندر امن عامہ میں خلل پیدا ہونیکا امکان ہو۔

آج ۸ اگست کو میرے دستخط اور بہ ثبت مہر عدالت جاری کیا گیا۔

(دستخط) جے۔ ایس۔ اپل ریذیڈنٹ مجسٹریٹ بٹالہ

ایک ضروری اعلان

مولوی محمد منیر صاحب انصاری سکنہ محلہ دار البرکات کو ان کی موجودہ فتنہ میں شرکت پائے جانے کی وجہ سے کچھ عرصہ ہوا جماعت احمدیہ سے خارج کیا جا چکا ہے اب مزید فیصلہ ان کی نسبت یہ کیا گیا ہے۔ کہ ان کے ساتھ مقاطعہ رکھا جائے لہذا احباب ان کے ساتھ کسی قسم کے تعلقات لین دین وسلام وکلام نہ رکھیں

ناظر امور عامہ قادیان

اعلان بیزاری

میرے لڑکے عبد الرب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الموعود علیہ الصلوۃ والسلام کا عہد بیعت فسخ کر کے اپنے لئے دین و دنیا کی رسوائی کا سامان کیا ہے۔ میں اس سے بیزار ہوں۔ اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں وہ میرا نافرمان تھا۔ میں اسے اپنی فرزندی سے عاق کرتا ہوں۔ آئندہ اگر توبہ نہ کرے اور اس فعل شنیع سے باز نہ آئے تو میں خدا کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الموعود علیہ الصلوۃ والسلام اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے اہل بیت کی صداقت پر مباہلہ کے لئے تیار ہوں۔

خاکسار:۔ عبد اللہ افغان قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

خلافت کے ساتھ وابستگی کیوں ضروری ہے؟

رقم زدہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب

۱۔ اس واسطے کہ خلافت منہاجِ نبوت کا ایک جزو ہے۔ وہ منہاجِ نبوت جس کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پھر دنیا میں قائم اور زندہ کیا:۔

۲۔ اس واسطے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی بعض تحریروں میں اپنے بعد سلسلۂ خلفاء کے قیام کا اظہار فرمایا ہے:۔

۳۔ اس واسطے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے وقت تمام جماعت کا بالاتفاق حضرت نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کرنا۔ اس امر کا ثبوت ہے، کہ سلسلۂ حقۂ احمدیہ میں قیام خلافت منشائے الٰہیہ سے ہے۔ اور یہ سلسلۂ خلافت اس جماعت میں انشاء اللہ تعالیٰ علےٰ رغم انف حساد تا قیامت قائم رہے گا۔ اور مبارک ہوں گے۔ وہ جو اس سے منسلک رہیں۔

۴۔ اس واسطے۔ کہ حضرت خلیفۂ اول نورالدین اعظمؓ اپنے چھ سالہ خلافت کے ایام میں اپنے اکثر وعظوں میں بار بار تاکیداً فرماتے تھے۔ کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ مجھے بھی خدا نے خلیفہ بنایا۔ میرے بعد بھی خدا ہی خلیفہ بنائے گا:۔

۵۔ اس واسطے کہ حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات سے چند روز قبل اپنے بعد خلیفہ بنایا جائے کے متعلق وصیت کی۔ اور جماعت کے اکابر نے جو اس وقت موجود تھے۔ اس امر کے آگے سر تسلیم خم کیا:۔

۶۔ اس واسطے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ان تمام پیشگوئیوں کو پورا کرنے والے ہیں۔ جو اُن کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُن کی پیدائش سے قبل کی تھیں۔ مثلاً وہ اولوالعزم ہوگا۔ اس کا نام محمود احمد ہوگا۔ اس کا نام بشیر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ وغیرہ۔

۷۔ اس واسطے کہ جب ہم اپنے لئے مشاہدہ کرتے ہیں۔ کہ ہم نے محض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کے طفیل اس قدر دینی خدمات کی توفیق حاصل کی ہے۔ اور دینی اور دنیوی امور میں ایسی ترقیاں حاصل کی ہیں۔ جو ہمارے ساتھ کے اور شخصوں کو نہیں ہوئیں۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعائیں جو آپ کی اولاد کے حق میں ہیں اور شائع شدہ ہیں۔ ضرور تھا۔ کہ وہ بھی اپنی قبولیت کے آثار نمایاں کرتیں۔ اور ان دعاؤں کی قبولیت کا ایک نمونہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عزم استقلال۔ تقوےٰ۔ عبادت زہد قوتِ نظام۔ تمکنت۔ وقار سنجیدگی شجاعت عفو۔ جود اور دیگر صفاتِ حمیدہ و اخلاقِ فاضلہ میں اور حضورؔ کی کامیابیوں اور فتح مندیوں میں ہو رہا ہے:۔

۸۔ اس واسطے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کہ وہ حسن و احسان میں تیری مانند ہوگا۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے وجود باجود میں پوری ہو رہی ہے۔

۹۔ اس واسطے۔ کہ یہ سنت اللہ ہے۔ کہ ہر زمانہ میں وہ اپنی وحی و الہام کے ذریعہ سے ایک مقدس جماعت قائم کرتا ہے۔ جس کو برکت دیتا ہے۔ اور اس کی نصرت کرتا ہے وہ جماعت اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قائم کردہ جماعت ہے۔ جس کا نظام اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جانشین خلیفۂ وقت کے ذریعہ سے مستحکم کر دیا ہے:۔

۱۰۔ سلسلۂ احمدیہ کے قیام کا جو اصل مقصد ہے کہ دنیا بھر میں دینِ اسلام قائم ہو۔ وہ کام نہایت زور اور خوبی کے ساتھ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ کرا رہا ہے:۔

۱۱۔ خدا تعالےٰ کے پاک کلام کے معارف و حقائق جو سوائے مطہر لوگوں کے اوروں پر نہیں کھلتے۔ اس زمانہ میں جس کثرت کے ساتھ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ پر کھل رہے ہیں۔ اس کی مثال دنیا بھر میں اور کسی انسان میں نہیں پائی جاتی۔ تفسیروں کو پڑھ پڑھا کر۔ اور دوسروں سے سن سنا کر ایک تفسیر بنا لینا۔ یا ایک آدھ لطیفہ بیان کر دینے کا کام بہت لوگ کر سکتے ہیں۔ لیکن کثرت کے ساتھ حقائق و معارفِ کلام الٰہی صرف اسی پر کھلتے ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ کے ساتھ محبت و اطاعت کا خاص تعلق رکھتا ہو۔ اور جو خدا رسیدہ اولیاء اللہ میں سے ہو:۔

۱۲۔ اس واسطے کہ گزشتہ تیئیس ۲۳ سال کا عرصہ اس امر کا شاہد ہے۔ کہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے بالمقابل جن لوگوں نے اس سلسلہ میں سے خلافت کو اڑانا چاہا۔ یا حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت کی مخالفت کی۔ وہ ہمیشہ ناکام اور نامراد رہے۔ اور ایسے لوگ آئندہ بھی ہمیشہ ناکام و نامراد رہیں گے۔

۱۳۔ اس واسطے کہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعائیں افرادِ جماعت کے حق میں روزانہ پوری ہوتی رہتی ہیں۔ میں دفتر ڈاک میں کچھ عرصہ خدمت کرتے ہوئے اس امر کو دلچسپی کے ساتھ مشاہدہ کرتا رہا ہوں۔ کہ روزانہ کئی ایک خطوط اس شکریہ سے پُر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پہونچتے۔ کہ حضور کی دعا کے طفیل ہماری فلاں مراد حاصل ہوئی۔ یا فلاں مقصد پورا ہوا:۔

۱۴۔ اس واسطے کہ میں نے خود اپنے نفس پر اور اپنے اہل و عیال پر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی بہت سی دعاؤں کو قبول ہوتے ہوئے مشاہدہ کیا۔ اور ایسی برکتیں پائیں۔ جو اور کسی جگہ حاصل نہیں ہو سکتیں۔ چونکہ یہ سلسلۂ حقہ چودھویں کے بدر سے مشابہت رکھتا ہے۔ اس واسطے چودہ کے نمبر پر ہی اس مضمون کو ختم کرتا ہوں:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکتوبات امام علیہ السلام

قرآن کریم کی کلی اطاعت کا مفہوم

ایک صاحب کے خط کے جواب میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مندرجہ ذیل جواب لکھوایا۔

برادرم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ کا بیعت کا خط ... صاحب کی طرف سے ملا۔ اللہ تعالےٰ آپکو استقامت عطا فرمائے۔ اور بیعت کے حقیقی فوائد سے متمتع ہونے کا موقعہ دے۔ آمین۔ آپ نے سوال کیا ہے۔ کہ قرآن کریم کی کلی اطاعت سے کیا مراد ہے۔ سو اس بارے میں تحریر ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ ایمان یہ ہے کہ انسان سچائی پر ایمان رکھے اگر کوئی باطل امر دیکھے تو اس کی اصلاح کرے۔ اگر اصلاح کرنے کی توفیق نہ ہو۔ تو کم سے کم اس کے متعلق نصیحت اور تبلیغ کرتا رہے۔ اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو دل میں بُرا منائے۔ یہی مراد قرآن کریم کی کامل اطاعت کی ہے۔ اس اقرار کے ساتھ آپ دوسرے لفظوں میں یہ اقرار کرتے ہیں۔ کہ ایمان کے لحاظ سے میں قرآن کریم کی تعلیم کو مکمل طور پر بلا کسی استثنا کے سچا سمجھوں گا۔ (اس کے بارہ میں زیادتی علم کی خاطر سوال کرنا اور مشکلات کو حل کرانا اس عہد کے خلاف نہیں۔ اسلام قلبی اور فکری مذہب ہے مسیحیت کی طرح صرف قلبی مذہب نہیں) اگر کوئی بات ایسی دیکھوں گا جو قرآن کریم کے خلاف ہے۔ تو اگر میری طاقت میں ہوا قرآنی تعلیم کو قائم کروں گا۔ اگر یہ امر میرے بس میں نہ ہوا۔ تو میں قرآنی تعلیم کی خوبیاں لوگوں کو بتا کر اس پر قائم کرنے کی کوشش کرونگا۔ اگر یہ بھی ناممکن ہوا تو خاموش رہوں گا لیکن دل میں یہ پختہ عزم رکھوں گا۔ کہ جب مجھے آزادی حاصل ہوئی۔ میں قرآن کریم کے حق میں آواز اٹھاؤں گا۔

جہاں انسان بے بس ہوتا ہے اس کے بارے میں قرآن کریم کی تعلیم واضح ہے کہ وہ سورۂ مائدہ میں بیان ہے۔ جو یہ ہے کہ اسے دیکھنا چاہیئے کہ حکومت سے جن امور میں اختلاف ہے۔ وہ اہم اور اصولی ہیں یا فروعی اور معمولی اگر دوسری قسم کے ہوں۔ تو دل میں بُرا مناتے ہوئے اپنے خیال کی تائید میں (اگر ممکن ہو) پروپیگنڈا کرتے ہوئے حکومت کے حکم کو تسلیم کرے۔ لیکن اگر وہ حکم اصولی امور کے متعلق ہو جنکا ترک کرنا ناممکن ہو جیسے نماز یا تعلیم قرآن یا توحید ورسالت وغیرہ تو اس صورت میں وہ حکومت سے باہر نکل جائے مگر اس کے اندر رہ کر فساد نہ کرے ہاں اگر کسی وقت کوئی قوم ایسے اختلاف کی وجہ سے ملک کو چھوڑ کر جانا چاہے لیکن حکومت نہ اسے مذہبی آزادی دے نہ اسے باہر نکلنے دے۔ تو پھر شریعت اجازت دیتی ہے۔ کہ اسی ملک میں رہ کر حکومت کیخلاف کوشش کرے۔ خواہ ظاہر یا خفیہ۔ کیونکہ حکومت نے حریت ضمیر کے پُر امن راستے خود بند کر دیئے ہیں۔

اگر احمدی دو ملکوں میں رہتے ہوں۔ اور دونوں میں جنگ شروع ہو جائے۔ تو اگر وہ دنیاوی معاملہ ہو۔ چاہیئے کہ دونوں ملک کے احمدی صلح اور امن کے لئے کوشش کریں اور اگر ایسا نہ کر سکیں۔ تو حکومت کے احکام کی پابندی کرتے جائیں مگر اس امر کو مدنظر رکھیں۔ کہ جس مرحلہ پر ان سے ممکن ہو۔ وہ صلح کی طرف حکومت اور ملک کو لائیں۔ اور ایک کو دوسرے پر ظلم نہ کرنے دیں۔ اگر وہ دینی معاملہ ہو اور صلح ناممکن نہ ہو جائے۔ تو پھر حکم وہی ہے۔ جو پہلے بیان ہوا۔ کہ پوری طرح صلح کی کوشش کرتے رہیں۔ اور بصورت ناکامی جو فریق اس حکومت میں رہتا ہو۔ جو مذہبی دست اندازی کا مرتکب ہو رہا ہو۔ اُسے اپنے وطن کو چھوڑ کر باہر نکل جانا چاہیئے۔ اور پھر مظلوم کی مدد کرنا چاہیئے۔ اور مذہبی دست اندازی سے مراد اصولی اور اہم امور میں زبردستی دوسرے کے مذہب کو ترک کرنے کے ہیں۔ جن کی مثال اس وقت متمدن ممالک میں کہیں نہیں ملتی۔ اگر اس تحریر کو پڑھ کر آپ کو کوئی سوال حل طلب نظر آئے۔ آپ خوشی سے پوچھ سکتے ہیں۔

خاکسار۔ مرزا محمود احمد
خلیفۃ المسیح الثانی ۳۷-۷-۲

چند سوالات کے جواب

ایک اور صاحب کے خط کا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مندرجہ ذیل جواب لکھوایا۔

مکرمی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کے خطوط مورخہ ۳۷-۷-۵ و ۳۷-۷-۲۴ پہونچے۔ تاریخی واقعات کے متعلق جس پر نصف صدی سے بھی زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔ حلفیہ شہادت تو مجھے بے معنی سی معلوم ہوتی ہے۔ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ زمیندار خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ اور آپ کو معلوم ہے۔ کہ زمیندار خاندانوں کے شجرۂ نسب محفوظ رکھے جاتے ہیں۔ پھر ان امور کے متعلق جو تاریخی ہوں حلفیہ شہادت ایک بے ضروری چیز بن جاتی ہے۔ آپ کے سوالات کے جواب یہ ہیں۔

(۱) بانی سلسلہ کے والد صاحب کی وفات کے وقت بانی سلسلہ کی والدہ زندہ نہیں تھیں۔

(۲) بانی سلسلہ کے صرف ایک بڑے بھائی تھے۔ اور ان کے علاوہ اور کوئی بھائی نہ تھا۔

(۳) آپ کی ہمشیرہ کوئی زندہ نہ تھی۔

(۴) بانی سلسلہ خود چھوٹے بھائی تھے۔ بڑے بھائی اور ان میں جائداد برابر تقسیم ہوئی تھی۔ بہن کوئی تھی ہی نہیں۔ اس لئے جو تقسیم ہوئی وہ شریعت کے مطابق تھی۔

(۵) ترکہ کے متعلق کوئی خاص الہام مجھے یاد نہیں۔ میں نہیں کہہ سکتا ہے یا نہیں ہے۔ ہاں قرآن کریم کی عام اتباع کے الہامات موجود ہیں کسی اور کے لئے تسلی کا موجب ہوں یا نہ ہوں۔ پر انصاف پسند کے لئے تسلی کا موجب ہوں گے۔

(۶) وراثت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیشہ تاکید کرتے تھے۔ کہ ورثہ ہمیشہ تقسیم ہونا چاہیئے۔ نسبتاً زیادہ تاکید کا جو آپ نے سوال اٹھایا ہے۔ وہ آپ کے خیالات ہیں یہ خدا تعالےٰ کا کام ہے کہ دیکھے کہ نسبتاً کس پر زور دینا چاہیئے۔ شائد آپ کا یہ خیال ہے۔ کہ مرزا صاحب صرف پنجاب کے لئے آئے تھے۔ لڑکیوں کو حصہ نہ دینے کی رسم صرف پنجاب میں ہے۔ اور بعض اور چھوٹے ٹکڑوں میں۔ بقیہ ہندوستان میں دہلی سے لے کر اوپر تک لڑکیوں کو حصہ دیا جاتا ہے۔ اور ہندوستان سے باہر لڑکیوں کو ہر جگہ حصہ دیا جاتا ہے۔ الا ماشاء اللہ

پس دُنیا کے اکثر حصوں میں مسلمان لڑکیوں کو حصہ دیتے ہیں۔ اور قلیل حصہ میں نہیں دیتے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

221

لیکن نماز کی طرف سے بے توجہگی سارے عالم اسلام میں پائی جاتی ہے۔ بسیج کی طرف سے بے توجہگی سارے عالم اسلام میں پائی جاتی ہے۔ قرآن کریم کی طرف سے بے توجہگی سارے عالم اسلام میں پائی جاتی ہے۔ آپ کس طرح کہہ سکتے ہیں۔ کہ صرف یہی مسئلہ ہے۔ جو بے توجہگی کا شکار ہو رہا ہے؟

۷۔ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی وفات پر ان کی اہلیہ یعنی ہماری والدہ صاحبہ زندہ تھیں۔

۸۔ اس وقت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے چار لڑکے تھے۔

۹۔ اس وقت آپکی دو لڑکیاں زندہ تھیں

۱۰۔ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی وفات کے وقت جو سب سے بڑے لڑکے تھے۔ چونکہ وہ جائداد کا حصہ بانی سلسلہ کی زندگی میں لے چکے تھے۔ بلکہ آپ کی دوسری شادی سے بھی پہلے لے چکے تھے۔ اس وقت بانی سلسلہ کے دو لڑکے تھے۔ آپکے بڑے بھائی لاولد تھے۔ آپ کی بھاوج نے درخواست کی۔ کہ دو لڑکوں میں نصف نصف جائداد آتی ہے۔ اپنے بھائی کی جائداد اپنے بڑے لڑکے کو دے دیں۔ اس طرح وراثت میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اور میری دلجوئی ہو جائیگی یہ آپکے دعوے سے بہت پہلے کی بات ہے۔ آپ نے بھی یہ دیکھتے ہوئے کہ دو ہی لڑکے ہیں آدھی آدھی جائداد ان کے ہاتھ میں آئے گی۔ اپنے والد کی آدھی جائداد یعنی اپنے بھائی کا حصہ اپنے بڑے بیٹے کے نام کر دیا۔ اس کے بعد الہاماً آپ نے دوسری شادی کی اور ہم لوگ جو دوسری والدہ سے ہیں۔ پیدا ہوئے۔ پہلی والدہ کا دوسرا لڑکا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی زندگی میں فوت ہوا۔ اور لاولد فوت ہوا۔ اس لئے اس کے حصہ کا سوال پیدا نہیں ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے وقت جو آپ کے نام جائداد تھی۔ وہ باستثناء بڑے بیٹے کے جو تقسیم کے وقت حالات کے مطابق اپنا پورا حصہ لے چکا تھا۔ اور بعد کے پیدا شدہ حالات کے مطابق اپنے حصہ سے زیادہ لے چکا تھا۔ انہیں کوئی حصہ نہیں دیا گیا۔ بقیہ بیٹوں اور بیٹیوں میں جائداد بمطابق شریعت تقسیم ہوئی۔ اور اس طرح ہماری والدہ صاحبہ کو ان کا حصہ ملا۔ سرکاری کاغذات میں اب تک بھی اندراجات موجود ہیں۔ ہماری والدہ صاحبہ نے ہم سے نقد قیمت لے کر اپنا حصہ فروخت کر دیا۔ بہنوں نے اپنے حصہ کی جائداد تقسیم کرالی۔ چنانچہ وہ اپنے حصوں پر قابض ہیں۔ چونکہ یہ سرکاری کاغذات کی چیزیں ہیں۔ اس لئے میں کوئی وجہ نہیں دیکھتا کہ ان پر حلف کھاؤں۔ ہاں اگر کوئی شخص حلفیہ بیان دے۔ کہ یہ واقعات غلط ہیں۔ تو میں بھی حلفیہ بیان دے سکتا ہوں۔ والسلام

خاکسار۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی۔

موجودہ فتنہ کے متعلق بعض اصحاب کے خواب

(۱۸)

بحضور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

کل رات میں نے خواب دیکھا۔ کہ خاکسار معہ دو اور ساتھیوں کے جن میں سے ایک کا نام منظور الٰہی ہے۔ اور دوسرے کا نام یاد نہیں گاڑی میں سفر کر رہے ہیں۔ ہم تینوں کے پاس اوڑھنے کے لئے ایک ایک کمبل ہے۔ مگر راستے میں بارش ہو جانے کے باعث موسم میں کچھ زیادہ ٹھنڈک پیدا ہو گئی ہے۔ چونکہ سفر لمبا تھا۔ اور وقت بھی رات کا۔ ہم نے تجویز کی کہ بجائے گاڑی کی سیٹوں پر الگ الگ سونے کے اکٹھے نچلے تختے پر ایک کمبل نیچے بچھا کر اور دو کو اوپر لیکر سو جائیں۔ چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا اور بیداری میں میں اپنے ہمراہیوں سے جو خواب اس وقت دیکھا بیان کر رہا ہوں۔ گویا خواب در خواب۔ کہ

"ایک بڑا ہال ہے جس میں ایک کثیر مجمع آدمیوں کا ہے۔ اس کے درمیاں حضور نمایاں طور پر قبلہ رخ کھڑے ہیں۔ حضور کے سامنے دیوار پر ایک چاندی کا چوکھٹا آویزاں ہے۔ جس پر حسب ذیل حروف تین سطروں میں لکھے ہیں اور سب مجمع کی نظریں اس کی طرف ہیں۔

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

نفسِ غم۔ کامیابی ہے۔ کامیابی ہے۔ کامیابی ہے اور ان کے لئے ناکامیابی۔

اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔ کیا دیکھتا ہوں۔ کہ وقت ساڑھے چار بجے اور بارش ہو رہی ہے۔

خاکسار: حضور کا خادم ملک عزیز احمد

(۱۹)

میرے پیارے آقا حضرت امیر المومنین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

اخبار "الفضل" میں آپ کی ایک اہم تقریر شائع ہوئی ہے۔ اسے پڑھ کر دل کو بہت ہی صدمہ ہوا۔ آپ کی تقریر پڑھتے وقت میری آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو گئے۔ قسم ہے۔ خدا کی آپ کے وجود مبارک کو دیکھ کر میں نے احمدیت قبول کی ہے۔ دلائل نے مجھ پر اتنا اثر نہ کیا جتنا حضور کے اخلاق اور عادات کا اثر ہوا۔ جہاں منافقین کے رویہ کو دیکھ کر رنج ہوا۔ وہاں خوشی بھی ہوئی۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کی صداقت مانند خلفائے راشدین کے ظاہر فرما رہا ہے۔ جو رویہ ان خلفاء نے اختیار کیا وہی آپ فرما رہے ہیں، گویا اللہ تعالیٰ زبردست نشانوں کے ساتھ آپ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء کے ساتھ مماثلت قائم کر رہا ہے یہ موجودہ فتنہ میرے ایمان کی زیادتی کا موجب ہوا ہے۔

حضور والا۔ دشمن نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت پر دہریہ ہونے کا الزام لگایا ہے۔ جو کہ بالکل غلط اور بے بنیاد ہے۔ احمدیت دہریت کے بت کو پاش پاش کرنے والی ہے۔ خدا کی قسم احمدیت ہی نے مجھے دہریت سے بچایا۔ یہ احمدیت ہی ہے جس نے میرے دہریت والے خیال کی بیخ و بن اکھیڑ دی۔ زندہ خدا صرف یہاں ہی ملتا ہے۔ حضور والا۔ میں اللہ تعالےٰ کو حاضر و ناظر جان کر قسم کھاتا ہوں کہ میں نے دو خواب دیکھے تھے جن سے حضور کی زبردست صداقت ظاہر ہوتی ہے۔ اگر یہ خواب جھوٹے ہوں تو اللہ تعالےٰ مجھ پر اور میرے بال بچوں پر اپنا عذاب نازل کرے۔

[illegible] حال ہوا۔ میں نے خواب دیکھا۔ کہ حضرت [illegible] علیہ السلام قادیان میں ایک چوبارے پر تشریف فرما ہیں۔ میں اور میرا بھائی

صوبہ سرحد کی جماعت ہائے احمدیہ کے احباب سے ضروری گزارش

جیسا کہ آپ دوستوں کو اخبار الفضل مورخہ ۱۵ کے ذریعہ معلوم ہوگا خاکسار بیت المال کی طرف سے آنریری انسپکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ نیز سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد مبارک کے بموجب چندہ تحریک جدید کی وصولی کا بھی آرڈر ملا ہے۔ لہذا گزارش ہے کہ براہ کرم اپنی اپنی جماعتوں کے حسابات ن و بقایا ہر قسم کے چندوں کے تیار کر رکھیں۔ خاکسار کے ذمہ ہر قسم کے ں کی پڑتال مقرر کی گئی ہے۔ مثلاً بیت المال کے ہر قسم کے چندہ اور تحریک جدید کے ل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد کے حسابات نیز لوکل فنڈ وغیرہ۔

خاکسار۔ صاحبزادہ سید محمد طیب احمدی آنریری انسپکٹر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(جو غیر احمدی ہے۔) حضور کی خدمت میں چوبارے پر حاضر ہوئے۔ حضور سادہ لباس میں تھے۔ مجھے بڑے تپاک اور محبت سے ملے اور میرے بھائی کے ساتھ صرف مصافحہ کیا۔ اور ان کو فرمایا۔ کہ میاں تم تو میرے مخالف ہو" پھر آپ وہیں بیٹھ گئے۔ پھر خاکسار نے عرض کیا۔ حضور آپ کی کتب سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایک مصلح موعود آپ کی جماعت میں آئے گا" وہ مصلح موعود کون ہے؟ جواباً حضور نے فرمایا۔ "یہی محمود جو قرآن کی عمدہ تفسیر کرتا ہے۔" اس کے بعد ہم الگ ہو کر چلے گئے۔ اور میں بیدار ہوگیا۔

دوسرا خواب موجودہ فتنہ سے کچھ عرصہ پہلے دیکھا گیا۔ وہ یہ ہے۔ کہ سفید ریش نورانی چہرہ والا شخص مجھے کہتا ہے "کہ" یہ خلیفہ نطق والا ہے"۔ اسکے بعد میں بیدار ہوگیا۔ اس خواب کی مجھے تفہیم نہیں ہوئی۔ آپ تشریح فرمائیں۔ بہر حال یہ بھی آپ کی شان اور عظمت کو ظاہر کرنے والا معلوم ہوتا ہے۔

یہ دونو خواب میں نے مولوی عبدالکریم صاحب احمدی ڈرائنگ ماسٹر علی پور اور دیگر احباب سلسلہ کو اس وقت بتائے تھے جبکہ یہ فتنہ ظاہر نہیں ہوا تھا۔ خاکسار فیض بخش نون علی پور۔

تعبیر خواب۔ اس کی تعبیر میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے فرمایا۔ دوسری خواب میں اشارہ پہلے خواب ہی کی طرف ہے۔ قرآن کریم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ۔ سو قرآن نطق ہے۔ اور نطق والا خلیفہ وہ ہے جسے قرآن کا علم لدنی عطا ہو۔ نیز انسان کو بھی حیوان ناطق کہتے ہیں یعنی اس میں ترقی کرنے اور دوسروں کو سکھانے کا ملکہ ہوتا ہے [illegible] خلیفہ کو علم قرآن سیکھنے اور دوسروں کو سکھانے کی لیاقت ہے۔

مشرقی افریقہ میں تبلیغ احمدیت

(گزشتہ سے پیوستہ)

تعلیم

عرصہ زیر رپورٹ میں احمدیہ مسلم مشن افریقہ کے زیر اہتمام حسب ذیل تعلیمی کام ہوا۔

(الف) گورنمنٹ افریقن سکول ٹبورا میں خاکسار کو اس ماہ پانچ مرتبہ جانے کا موقع ملا۔ اور مندرجہ ذیل امور کے متعلق اس عرصہ میں لیکچر دیئے گئے۔

(۱) گناہ کیا ہے؟ گناہ کی اقسام، کون سے افعال و اعمال گناہ ہیں۔ اور کن ذرائع سے انسان اپنے آپ کو گناہوں سے بچا سکتا ہے۔؟

(۲) نیکی کیا ہے۔ نیکی کی اقسام نیک اعمال اور ان کے معلوم کرنے کی ضرورت۔ ان مضامین پر لڑکوں سے بھی مختصر مضمون لکھوائے گئے۔ جن میں سے اکثر نے عمدہ اور مختصر طور پر مضامین سواحیلی زبان میں لکھے۔

(ب) قیدیوں کی تعلیم کی راہ میں بعض مخالفین نے شرارت کی اور افریقن چیف وارڈر کو سکھا دیا۔ کہ وہ احمدی مبلغین کو پڑھانے کے لئے نہ جانے دیا کرے۔ چنانچہ اولاً شیخ صالح افریقن احمدی کو انہوں نے ایک دو دفعہ روکا اور ایک دن مجھے بھی روک دیا۔ حسن اتفاق سے اس اثناء میں کیپٹن ملن سپرنٹنڈنٹ جیل آگیا۔ اور اس سے اس معاملہ کا ذکر کیا۔ اور خدا کے فضل سے ان لوگوں کا یہ تار و پود ٹوٹ گیا۔ اس عرصہ میں قیدیوں کو تین مرتبہ پڑھایا گیا۔ ہندوستانی قیدیوں کے بعض سوالات کے جواب اور "علم و حکمت" کے مضمون پر ان کی خواہش پر ایک مختصر تقریر کی گئی۔ خدا کے فضل سے ان [illegible] پیدا ہو چکی ہے۔ اور چونکہ ہندوستان کے ایک ایسے علاقہ کے رہنے والے ہیں جہاں اردو نہیں بولی جاتی۔ اس لئے اب انہیں اردو پڑھنے کا شوق محض اس لئے پیدا ہوا ہے کہ تا سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے۔ آمین

(ج) شیخ صالح جو خدا کے فضل سے پہلے افریقن احمدی ہیں۔ اور خوب عمدگی سے تقریر کر سکتے ہیں۔ انہیں بعض ضروریات کے پیش نظر قاعدہ یسرنا القرآن شروع کرایا گیا ہے۔ اس عرصہ میں ۵۲ صفحات تک پڑھ چکے ہیں۔

(د) زکریا کو اس ماہ سے علاوہ بعض دیگر دینی امور سکھانے کے قرأۃ الرشید کا حصہ اول شروع کرایا گیا ہے۔ [illegible] سبق پڑھائے جا چکے ہیں۔ مزید برآں عربی کے اسباق کا اس سے سواحیلی میں ترجمہ بھی کرایا جاتا ہے تا اسے ترجمہ کی مشق ہو سکے۔ اور سواحیلی زبان میں ترقی کر سکے۔

(ھ) اس ماہ میں تین نئے لڑکے احمدیہ مسلم سکول ٹبورہ میں داخل ہوئے۔ آج کل یہاں موسم کی تبدیلی کی وجہ سے بخار کھانسی کی عام شکایت ہے۔ اس وجہ سے اکثر لڑکے سکول نہیں حاضر ہو سکے۔ اکیس لڑکے سٹینڈرڈ اول کا کورس ختم کر چکے ہیں۔ اور چند دنوں تک امتحان دیں گے۔ سکول شروع ہونے پر نماز کے متعلق بعض مسائل انہیں سکھائے جاتے ہیں۔ اور اس ماہ سے یہ بھی شروع کیا گیا ہے کہ بڑے لڑکے نماز ظہر سکول میں پڑھ کر جایا کریں۔ تا عملی طور پر نماز پڑھنی سیکھ سکیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ارشاد کے ماتحت لڑکوں کو صنعت [illegible] کیا جارہا ہے۔ حسن اتفاق سے ایک احمدی ترکھان یہاں آگئے ہیں۔ امید ہے کہ آئندہ ماہ سے انشاء اللہ چند لڑکے ان کے پاس بٹھائے جائیں گے۔

درس و تدریس

نیروبی سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مکرم محترم سید محمود اللہ شاہ صاحب قرآن مجید کا درس باقاعدگی سے دے رہے ہیں۔ اور تذکرہ کا بھی۔ مزید برآں مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب نے احمدی بچوں کو قرآن مجید پڑھانے کے لئے وقت دیا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ خاکسار نے ٹبورا میں قرآن و حدیث کا درس بارہ دن اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس سات مرتبہ دیا۔ اور بعد درس سوال و جواب کا سلسلہ بھی وقتاً فوقتاً جاری رہا۔

سواحیلی رسالہ کے لئے مضامین

عرصہ زیر رپورٹ میں چار مضمون سواحیلی رسالہ کے لئے تیار کئے گئے اور ان کا سواحیلی میں ترجمہ کرایا گیا۔ علاوہ ازیں ایک کتاب "محمدی مسیح" کے نام سے سواحیلی زبان میں عیسائی مشن کی طرف سے شائع کی گئی ہے۔ اس کا مطالعہ کر کے قابل اعتراض امور کے جواب تیار کرنے کے لئے مطالعہ کیا۔ اور جواب کا مقدمہ جو بارہ صفحات پر مشتمل ہے تیار کیا۔ ابھی یہ جواب مکمل نہیں ہوا۔ امید ہے۔ انشاء اللہ آئندہ ماہ تک مکمل ہو جائے گا۔ مکرمی ملک احمد حسین صاحب رسالہ کی اشاعت میں دلچسپی سے حصہ لیتے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

آخر میں درخواست ہے کہ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اس ملک کو احمدیت کے نور سے منور فرمائے اور ہم سب کے گناہوں کو معاف فرما کر اپنی رضا عطا کرے۔

خاکسار

شیخ مبارک احمد مبلغ مشرقی افریقہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر احمدی کے پیچھے نماز جائز نہیں

(۲)

جب سے جناب مولوی محمد علی صاحب امیر پیغام مرکز سے علیحدہ ہوئے ہیں۔ غلط بیانیوں افترا پردازیوں سے کام لے کر یہ پراپیگنڈا کر رہے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ قادیان غلو کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی بنا رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود کے منکرین کی تکفیر کرتے ہیں۔ غیر احمدیوں کے پیچھے نماز ناجائز قرار دیتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔ میرا خیال ہے۔ اگر خدا تعالےٰ نے توفیق دی۔ تو تمام مسائل پر روشنی ڈالوں اور خدا نے چاہا۔ تو میں ان کے سامنے ایسے ایسے حوالجات رکھوں گا کہ جن کی موجودگی میں پیغامی سر نہیں اٹھا سکیں گے۔ اور امیر پیغام کی یہ صریح غلط بیانیاں ہیں۔ کہ یہ عقائد ہمارے پیارے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی اختراع کردہ ہیں۔

روزنامہ الفضل ۲۹ جولائی ۱۹۳۷ء میں غیر احمدی کے پیچھے نماز جائز نہیں کے عنوان سے ایک حوالہ پیش کر کے ثابت کیا گیا تھا۔ کہ جس حوالہ کی آڑ لے کر اہل پیغام غیر احمدی امام کے پیچھے نماز کا جواز ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ اسی حوالہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت میں بھی ایسے ہی لوگوں کو مغالطہ لگا تھا اور لوگوں کے خطوط حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی طرف آنے شروع ہو گئے۔ کہ کیا غیر احمدی کے پیچھے نماز جائز ہے۔ تو حضرت مولوی صاحب مرحوم نے ان خطوط کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کیا۔ اس پر حضرت اقدس نے فرمایا "میرا وہی مذہب ہے۔ جو ہمیشہ سے ظاہر کرتا ہوں۔ کہ کسی غیر مبائع شخص کے پیچھے خواہ وہ کیسا ہی ہو۔ اور لوگ اس کی کیسی ہی تعریف کریں۔ نماز نہ پڑھو۔ یہ اللہ تعالےٰ کا حکم ہے۔"

میں آج کے مضمون میں یہ بتانا چاہتا ہوں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں جماعت احمدیہ کے کیا عقائد تھے۔ اور آج پیغامیوں کا یہ شور و شر پیدا کرنا محض جماعت میں فتنہ پیدا کرنا ہے۔ کہ جماعت حضرت اقدس کو نبی نہیں مانتی تھی۔ نہ ہی جماعت کا یہ عقیدہ تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نہ ماننے والے کافر ہیں۔ اور نہ ہی حضور نے غیر احمدیوں کے پیچھے نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

بھلا جس شخص کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات اور الہامات حجت نہیں ہیں جماعت کے عقائد کی اس کے سامنے کیا وقعت ہو سکتی ہے۔ یہ لوگ تو اس قدر گر گئے ہیں۔ کہ جب ان کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ٹھوس تحریرات رکھی جائیں۔ تو جواب نہ بننے پر غیر از جماعت احباب کے سامنے کہہ دیتے ہیں۔ کہ حضرت سے غلطی ہو گئی ہے۔ ہمارے لئے یہ حجت نہیں۔ اور ایسا ہی حضرت کے الہامات کے متعلق کہہ دیتے ہیں۔ کہ چونکہ یہ الہامات واقعات کے خلاف ہیں۔ اس لئے ہمارے لئے حجت نہیں ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

بہرحال ہم ان پر یہ حجت بھی پوری کئے دیتے ہیں۔ کہ جماعت کے اس وقت کیا عقائد تھے۔ شائد کسی سعید روح پر حق ظاہر ہو جائے۔

اخبار الحکم مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۰۶ء کے صفحہ ۷، ۸، ۹، ۱۰ میں ایک شخص مسمی غلام مرتضےٰ صاحب کے چند استفسار کے جواب شائع ہوئے۔ ان کا سوال معہ جواب حسب ذیل ہے۔

قولہ" کیا آپ کے فرقہ کو سوائے مخالفوں کے دوسرے مسلمانوں سے ملکر نماز پڑھ لینے کی اجازت ہے

اقول:۔ دوسرے مسلمان مخالف ہوں یا غیر مخالف۔ ان کے ساتھ ملکر نماز پڑھنا اس طرح جائز ہے۔ کہ ایک جگہ میں اپنی اپنی نماز ہر ایک پڑھ لے۔ یا ہمارے فرقہ کا آدمی امام ہو۔ اور دوسرے پیچھے پڑھیں اور اگر سوائے اپنے فرقہ کے کوئی امام ہو تو ہمارے فرقہ والے کی نماز اس کے پیچھے جائز نہیں۔ اس لئے کہ مرزا صاحب کے نہ ماننے والے ہمارے نزدیک بلکہ کل اہل اسلام کے نزدیک کافر ہیں۔ اور کافر کے پیچھے نماز جائز نہیں۔

۱۔ وہ حضرت کو نعوذ باللہ کافر سمجھتے ہیں۔ مومن کو کافر کہنے والا خود کافر ہے۔

۲۔ حضرت مرزا صاحب نبی اللہ ہیں۔ اور نبی کا منکر کافر ہے۔ بالاتفاق۔

۳۔ ہمارے مخالفین اس بات کو مانتے ہیں۔ کہ حضرت عیسیٰؑ آئینگے اور ان کا منکر کافر ہے۔ اور حضرت مرزا صاحب کا مدلل اور سچا دعوےٰ ہے۔ کہ میں وہی نبی اللہ عیسیٰ ہوں جس کے آنے کی نسبت اللہ تعالےٰ نے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی کی تھی۔ پس ان کا منکر بھی بالاتفاق کافر ہے۔ لہذا ہماری نماز ان کے پیچھے جائز نہیں۔

۴۔ ہمارے مخالف تمام مانتے ہیں۔ بلکہ ہمارے انکار سے بہت ناراض بھی ہیں۔ کہ جب مہدی ہاں ان کا خونی مہدی آوے گا۔ تو جو انکار کرے گا اس کو بلا فہم وتفہیم قتل کرتا جاوے گا کیا ان کے منکر کافر ہوں گے۔ اس لئے قتل کرے گا یا وہ ظالم ہوگا۔ کہ بے گناہ قتل کرتا جاوے گا۔

پس مرزا صاحب وہی مہدی منتظر ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے۔ کہ یہ صلح کے لئے آئے ہیں۔ نہ ڈاکو بن کر۔ پس ان کا (حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ناقل) منکر بھی کافر ہے"۔

اس حوالہ سے واضح طور پر جماعت کا مذہب عیاں ہے۔

۱۔ یہ کہ غیر احمدی کے پیچھے نماز جائز نہیں۔

۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی اللہ ہیں۔

۳۔ اور یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منکر بالاتفاق کافر ہیں۔

پیغامی ممبرو! کیا تمہارے امیر کا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ پر یہ افترا نہیں ہے۔ کہ یہ عقائد حضور کے اختراع کردہ ہیں۔ ورنہ وہ بتائیں کہ ۱۹۰۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں یہ عقائد کس طرح پیدا ہو گئے۔ اور اس وقت یہ منافقت کو اختیار کرتے ہوئے کیوں خاموش رہے۔ کیا اہل پیغام میں سے کوئی ہے۔ جو اپنے امیر سے اس کا جواب دلوائے؟

خاکسار عنایت اللہ سیکرٹری تبلیغ
جماعت احمدیہ راولپنڈی

احباب ہوشیار رہیں

ایک شخص مسمی عبدالکریم قصاب جو جہلم شہر کا باشندہ ہے۔ اور احمدی کہلاتا ہے۔ محمود آباد فارم میں آیا۔ اس کے ساتھ دو دوسرے قصاب تھے۔ اس نے اپنے کام کیلئے مدد مانگی۔ اور میرو شہر میں جاکر کام تلاش کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ اسے ایک غیر احمدی شیعہ کے نام چٹھی لکھ دی گئی۔ کہ یہ لوگ کام کے متلاشی ہیں۔ اگر کام تلاش کرنے میں مدد دی جائے۔ چٹھی دیکر ساتھ ہی بکرے خریدنے کیلئے مبلغ ۳۶ روپے دئے ان میں سے کچھ تو واپس کر دئے اور ابھی تیرہ چودہ باقی تھے کہ وہ چوری کر کے بھاگ گیا۔ اور آج تک اس کا پتہ نہیں۔ احمدی دوست اس سے ہوشیار رہیں۔ خاکسار۔ ڈاکٹر احمد الدین محمود آباد فارم ضلع نواب شاہ

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کان پور، ۷ر اگست۔ آج کانپور کے ایک کارخانہ میں ہڑتالیوں کے باعث صورت حالات نہایت تشویشناک ہوگئی۔ جس کی وجہ سے سب انسپکٹر پولیس کو گولی چلانی پڑی۔ ایک مزدور زخمی ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ۶ ہزار مزدور ہڑتالی کارخانہ کے قریب جمع ہوگئے اور انہوں نے کھڑکیوں کے شیشے توڑ ڈالے۔ اور مشینری کو بھی نقصان پہنچایا۔ مسلح پولیس کا پہرہ کارخانہ میں لگا دیا گیا ہے۔

پٹنہ، ۷ر اگست۔ گورنر بہار کی دعوت پر آج بابو راجندر پرشاد گورنمنٹ ہاؤس میں گئے۔ اور گورنر سے ملاقات کی۔ ۴۰ منٹ تک دونوں کے درمیان گفتگو ہوتی رہی۔ ملاقات کے بعد بابو راجندر پرشاد نے نمائندہ پریس کو بیان دینے سے انکار کر دیا۔

راولپنڈی، ۷ر اگست۔ کل کوٹ فتح خان کی ندی کے سلسلہ میں سکھوں کی سول نافرمانی کا تیسرا دن تھا معلوم ہوا ہے۔ کہ ۲۰ اور سکھ ندی سے پانی بھرنے کی کوشش میں گرفتار کئے گئے ہیں۔

ٹوکیو ۸ر اگست۔ نانکنگ اور ٹینٹ سن سے آمدہ تاروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ چین کی مرکزی حکومت پینگ ٹینٹ سن کے رقبہ میں اپنی افواج کو جمع کر رہی ہے۔ ایک جاپانی اخبار کا نامہ نگار متعینہ نانکنگ کا اندازہ ہے۔ کہ مرکزی حکومت کے ۲۰ دستے ہونی اور چہار میں موجود ہیں۔ جاپانی ہانکو کو خالی کر رہے ہیں۔ ۱۰ ہزار چینی سپاہی جاپانی آبادی کو گھیر رہے ہیں۔ کل اس پر تین جاپانی ہوائی جہازوں نے چکر لگائے۔ ہانکو سے برقیہ موصول ہوا ہے۔ کہ وہاں کی صورت حالات میں حکومت جاپان کے اس حکم سے کہ کل تک وہاں سے مسلح افواج واپس بلالی جائیں۔ سکون واقع ہو گیا ہے۔

احمد نگر، ۷ر اگست۔ اخبار "ٹائمز آف انڈیا" کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ چہار شنبہ کو وہاں ایک مسجد کے قریب ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان تصادم ہو گیا۔ جس میں چند اشخاص زخمی ہوئے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہندوؤں نے ایک جلوس نکال کر ایک مسجد کے قریب بعض مسلمانوں سے مزاحمت کی۔ جس پر فساد ہو گیا۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور صورت حالات پر قابو پالیا۔

راولپنڈی، ۷ر اگست۔ آج راولپنڈی موٹر یونین نے مری کوہالہ کشمیر روڈ پر ہڑتال کر دی۔ کئی سو لاریاں اور کاریں بے کار کھڑی ہیں جس کی وجہ سے تین ہزار کے قریب موٹر ڈرائیور اور کلینر بیکار ہو گئے ہیں۔ یونین کا دعویٰ ہے کہ ہڑتال بالکل مکمل ہے کل صبح پولیس حکام اور یونین کے درمیان مصالحت کی آخری کوشش کی گئی۔ لیکن بے سود ثابت ہوئی۔

گوجرانوالہ ۶ر اگست۔ آنریبل میاں عبدالحی وزیر تعلیم نے گوجرانوالہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ میں قوم کا ایک ناچیز خادم ہوں۔ اور ملت کے ارکان سے مل کر ان کی فلاح و بہبود پر غور کرنے کے لئے ہر جگہ بیٹھ کر تبادلہ خیالات کر سکتا ہوں۔ مزید کہا موجودہ حکومت کسی افسر یا اہلکار کے ایسے اقدام کو برداشت نہیں کر سکتی۔ جس میں ایک قوم کو نقصان پہنچا کر دوسری قوم کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی گئی ہو۔

جینوا، ۷ر اگست۔ حکومت عراق نے انجمن اقوام کے نام ایک مکتوب ارسال کر کے فلسطینی رائل کمیشن کی سفارشات کے خلاف زبردست احتجاج کیا ہے۔ مکتوب میں تحریر ہے کہ تقسیم فلسطین ملت فلسطین کے لئے بے حد بے انصافی کی مترادف ہوگی اور اس سے شدید خطرات پیدا ہونے کا امکان ہے۔ یہ تجویز فلسطین کے دامن آزادی کے منافی ہے۔ اور اس سے کسی مستقل تصفیہ کی امید نہیں کی جا سکتی۔ مستقل تصفیہ کی امید صرف اس صورت میں ہی ہو سکتی ہے۔ جب کہ فلسطین کو ایک آزاد ملک کی حیثیت دے کر اس کی داخلی آزادی تسلیم کر لی جائے۔ جس میں یہودی ایک اقلیت کی حیثیت منظور کریں۔

نئی دہلی، ۷ر اگست۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کی مجلس استقبالیہ کے صدر راجہ صاحب محمود آباد نے ایک بیان شائع کیا ہے جس کے دوران میں وہ لکھتے ہیں۔ کہ یوپی اسمبلی کے بعض ارکان نے یہ دیکھ کر کہ کانگرس نے وزارتیں قبول کر لی ہیں کانگرس کا نظریہ اختیار کر کے اپنی ابن الوقتی کا ثبوت دیا ہے۔ لیکن ابن الوقتوں اور کم ہمتوں کے نکل جانے سے مسلم لیگ پہلے سے بھی زیادہ طاقتور ہو جائے گی۔ مسلم لیگ ہر ترقی پذیر اور ترقی پسند جماعت کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے تیار ہے لیکن اگر کوئی جماعت کامیابی کے نشہ میں سرشار ہو کر مسلم لیگ سے یہ توقع رکھے۔ کہ وہ آنند بھون کے رنگ آستان پر خودکشی کرے۔ تو مسلم قوم یہ بات تسلیم کرنے کو تیار نہیں۔

کلکتہ، ۷ر اگست۔ پولیس کمشنر نے ایک حکم کے ذریعہ کلکتہ میں ایک ماہ کے لئے ہر قسم کے جلوس اور جلسہ کی ممانعت کر دی ہے۔ کانگرس ۱۴ر اگست سے "آل بنگال انڈیمان ڈے" منانے والی ہے۔ اور یہ حکم اسی سلسلہ میں نافذ کیا گیا ہے۔

راولپنڈی، ۷ر اگست۔ گذشتہ شب کوٹ فتح خان کی صورت حالات پر غور کرنے کے لئے گوردوارہ کمیٹی پنجہ صاحب کا ایک اجلاس بند کمرے میں منعقد ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ اجلاس میں دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری کے نفاذ کی مذمت کی گئی اور ستیہ گرہ جاری کرنے کے فیصلہ کی تصدیق کی گئی۔ مزید برآں معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے احکام کے خلاف ہائی کورٹ میں نظر ثانی کی درخواست کی جانے والی ہے

کانپور، ۷ر اگست۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ کانپور کے کارخانہ پارچہ بافی کے مزید ۴ ہزار مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہے۔ گویا جملہ ہڑتالیوں کی تعداد ۱۲ ہزار تک پہنچ گئی ہے ۸ اشخاص جن میں دو مزدور لیڈر ہیں۔ گرفتار کر لئے گئے

پٹنہ، ۷ر اگست۔ بہٹہ کے واقعہ کے متعلق ریلوے پولیس کی مزید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حادثہ کسی سازش کا نتیجہ ہے چنانچہ لوہے کی تین پلیٹیں جو جائے حادثہ کی ریلوے لائن سے غائب تھیں اب تلاش کر لی گئی ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ ان پلیٹوں میں سے ایک پر ایسے نشان لگے ہوئے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے کاٹا گیا ہے۔

لنڈن، ۷ر اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ایک برطانوی بیڑہ کے امیر البحر نے پالما کے باغی حکام سے زبردست احتجاج کیا ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ تین باغی ہوائی جہازوں نے کل صبح الجیریا کی مغرب کی طرف ۳۰ میل کے فاصلہ پر میل کے ایک برطانوی جہاز پر حملہ کیا۔ حملہ قریباً آدھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ ۴۰ بم گرائے گئے۔ جہاز رانوں پر مشین گن سے حملہ کیا گیا۔ لیکن کوئی زخمی نہ ہوا

امرتسر، ۷ر اگست۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۳ آنے نخود حاضر ۲ روپے ۵ آنے ۹ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۸ سے ۹ روپے تک سونا دیسی ۳۵ روپے ۶ اور چاندی دیسی ۵۲ روپے ۸ آنے

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی